میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 26 جمادی الاول، 1437ھ | 05/03/2016 | نمبر:PR16014

شام کا مقدس انقلاب

افواج پاکستان کو شامی جابر کو ہٹا کر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لئے حرکت میں لایا جائے

5 مارچ 2016 کو ڈان اخبار نے یہ خبر شائع کی کہ " دورے کا اب تک سرکاری اعلان نہیں کیا گیا لیکن ایک سے زائد حکومتی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ جناب نواز شریف 9 سے 11 مارچ تک سعودی عرب کے دورے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ خبریں بھی ہیں کہ اس بات کا امکان ہے کہ وہ سعودی عرب کی جانب سے دہشت گردی سے لڑنے کے لئےاعلان کردہ چونتیس ممالک کے فوجی اتحاد کے افتتاحی اجلاس میں بھی شرکت کریں گے"۔ ایک ایسے وقت پر جب امریکہ شام میں اپنے وفادار ایجنٹ بشار الاسد کا متبادل تلاش کرنے میں ناکام ہو چکا ہے، پاکستان کی حکومت عوامی رائے عامہ کا جائزہ لے رہی ہے کہ آیا وہ شامی جابر کو مقدس اسلامی انقلاب سے بچانے کے لئے بننے والے اتحاد میں حصہ لے سکتی ہے یا نہیں جس کا نعرہ ہی یہ ہے کہ ، **الأمة تريد خلافة من جديد** "امت دوبارہ خلافت چاہتی ہے"۔

اس حکومت نے طاقتور افواج پاکستان کو ایک کرائے کی فوج میں تبدیل کردیا ہے تا کہ دنیا بھر میں مغربی استعماری مفادات کی تکمیل اور ان کا تحفظ کیا جائے ۔ لیکن اگر حزب التحریر افواج پاکستان سے افغانستان، مقبوضہ کشمیر، فلسطین اور شام کے مسلمانوں کی حمایت میں حرکت میں آنے کا مطالبہ کرتی ہے تو اس حکومت کو یہ مطالبہ سخت ناگوار گزرتا ہے۔ مسلمان افغانستان کے تجربے سے یہ حقیقت بہت اچھی طرح سے جان چکے ہیں کہ امریکہ اور روس کی بزدل افواج اپنے تمام تر جدید ترین ہتھیاروں کے باوجود ایمان کے اسلحے سے مزین مسلمانوں کا مقابلہ نہیں کرسکے۔ بزدلی جب ایمان کے سامنے آتی ہے تو کفار اپنے منصوبوں کو حقیقت کا روپ نہیں دے پاتے اور پھر جب مغربی صلیبی خود کچھ نہیں کرپاتے تومجبور ہوکر مسلم دنیا کے غدار حکومتوں سے مدد مانگتے ہیں اور ہماری افواج سے "مزید کاروائیوں" کا مطالبہ کرتے ہیں ۔ آج امریکہ اور روس دونوں ہی نبوت کے طریقے پر شام میں خلافت کی واپسی کو روکنے کی کوئی امید نہیں رکھتے ہیں اس بات کے باوجود کہ انہوں نے تمام سیاسی چالیں چل لیں اور قاہرہ سے ریاض اور اسلام آباد سے آگے اپنے ہر ایجنٹ کو ہر طرح سے استعمال کر کے دیکھ لیا ہے۔

افواج پاکستان میں موجود اے مسلمانو! امت کے مستقبل کا تعین کرنے کا وقت آچکا ہے اور آپ ان میں سے ہیں جو امت کو وہ مستقبل دلا سکتے ہیں جس کی وہ مستحق ہے۔ اب عطا بن خلیل ابوا الرشتہ کی قیادت میں حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں تا کہ ان غداروں کو پکڑا جائے اور خلیفہ راشد کے حکم پر شام کے مسلمانوں کی مدد کے لئے آپ کو حرکت میں لایا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ، **لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ الرُّومُ بِالْأَعْمَاقِ أَوْ بِدَابِقٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ مِنَ الْمَدِينَةِ، مِنْ خِيَارِ أَهْلِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ، فَإِذَا تَصَافُّوا، قَالَتِ الرُّومُ: خَلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِينَ سَبَوْا مِنَّا نُقَاتِلْهُمْ، فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ: لَا، وَاللهِ لَا نُخَلِّي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا، فَيُقَاتِلُونَهُمْ، فَيَنْهَزِمُ ثُلُثٌ لَا يَتُوبُ اللهُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا، وَيُقْتَلُ ثُلُثُهُمْ، أَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللهِ، وَيَفْتَتِحُ الثُّلُثُ، لَا يُفْتَنُونَ أَبَدًا...** "قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک رومن الاعماق یا دابق (دابق حلب کے پاس ایک قصبہ ہے) کے پاس اتر نہ آئیں۔ اس وقت زمین کے بہترین سپاہیوں پر مشتمل فوج شہر سے نکلے گی(لڑنے کے لئے)۔ جب وہ صف بندی کریں گے تو رومن کہیں گے؛"ہمارے اور ان (مسلمانوں) کے درمیان سے ہٹ جاؤ جنہوں نے ہمارے لوگوں کو اپنے قبضے میں لیا ہوا ہے، ہمیں ان سے لڑنے دو"؛ اور مسلمان کہیں گے؛"نہیں، اللہ کی قسم ہم کبھی تمہارے اور اپنے بھائیوں کے درمیان سے نہیں ہٹیں گے کہ تم ان سے لڑسکو"۔ پھر وہ ان سے لڑیں گے اور ایک تہائی فوج بھاگ جائے گی جنہیں اللہ کبھی معاف نہیں کرے گا۔ ایک تہائی فوج ماری جائے گی اور وہ اللہ کے سامنے بہترین شہید شمار کیے جائیں گے اور ایک تہائی کامیاب ہوں گے جنہیں کبھی کسی احتساب کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا"(صحیح مسلم)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس